

حضرت شیخ الحدیث سہارنپوری کی تعزیت

مولانا ابوالحسن ندوی کا مکتوب گرامی

عبد عزیز و گرامی مولانا سمیع الحق صاحب رفاہ اللہ و اہل

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والد ماجد مخدوم محترم حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ کا تعزیت نامہ اس حقیر کے نام پہنچا۔ حضرت کو تو خط لکھنے اور شکریہ ادا کرنے کی ہمت نہ ہوتی۔ آپ سے بے تکلف ہوں اس لئے آپ کو لکھ رہا ہوں۔ اس سے بڑی عزت حاصل ہوئی۔ کہ حضرت والا نے حضرت شیخ کی تعزیت کا مجھے مستحق سمجھا۔ واقعہ یہ بھی ہے کہ حضرت کو مجھ سے بالکل سرپرستانہ و پدرانہ تعلق تھا۔ اور ایسی خصوصیت حاصل تھی کہ شاید مشکل سے دوسری ایک افراد خاندان کو حاصل ہوگی۔ یہ حادثہ بقول حضرت کے پورے طبقہ اہل علم اور پورے عالم اسلام کے لئے صدمہ عظیم ہے۔ اور تم میں سے ہر ایک تعزیت کا مستحق ہے۔

الحمد للہ ایصال ثواب کا پورا اہتمام ہوا۔ میری طرف سے آپ سب حضرات تعزیت قبول فرمائیں عظم اللہ اجرکم فی الفقید العظیم ووقاکم اللہ کل مکروہ۔

حضرت کی خدمت میں بہت بہت سلام
والسلام مع الاکرام
مخلص

ابوالحسن علی

۲۲ جون ۱۹۸۲ء

لکھنؤ